السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سودی روپیہ لے کر تجارت کرنا حرام اورگناہ ہے۔ اس واسطے کے سود حرام اور قطعی ہے ۔لینے والے اوردینے والے اور گواہ ہونے والے اور تمسک لکھنے والے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے۔ عن جابر قال (لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل الربوا وموکلہ وکاتبہ وشاہدیہ قال ہم سواء (رواہ مسلم فی المشکواۃ

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کے سود کے گناہ ستر حصے ہیں۔ ان کا آسان حصہ یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے زنا کرے۔ عن ابی ہریرہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الربوا سبعون جزوء الیسرہا ان ینکح الرجل بامہ رواہ ابن ماجہ والبہقی کذافی المشکواۃ

اورمال حاصل کردہ سودی روپیہ سے ناپاک ہے۔ اس واسطے کے جب سبب حرام ونامشروع ٹھہرا توجوچیزاس سے حاصل ہوگی۔ وہ بھی اس کے حکم میں ہوگی۔

سید محمد نزیر حسین	زشراف سید کونین شد شریف حسین

(فتاوی ثنائیہ جلد2 صفحہ نمبر 135)

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلے میں کہ بیع وشراوادوست کرنا دانستہ یانادانستہ سود خوار سے کہ اکثر مال اس کا جائز ہے ہ یاناجائز بحوالہ کتب فقہ جواب تحریر فرمایا جاوے۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دانستہ بیع وشراوداودستد سودخوار سے کہ اکثر مال اس کا حرام ہے جائز نہیں اورنادانستہ موجب حرمت ومعصیت کا نہیں۔ حدیث الحرمة تنتقل بالعلم کذافی الدر المختار وغیرہ۔ واللہ اعلم بالصواب حررہ السید شریف حسین عفی عنہ

(فتاوی نزیریہ جلد2 ص42)

سید محمد نزیر حسین	زشرف سید کرنین شد شریف حسین

(فتاوی ثنائیہ۔ جلد2 ص145)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14 ص101

محدث فتویٰ